سوال نمبر۔1796

منجانب محترمہ ایمن جلیل جان صاحبہ ممبر صوبائی اسمبلی

کیا وزیر برائے سماجی بہبود از راہ کرم ارشاد فرمائینگے کہ۔

سیریل نمبر	سوال		جواب
الف	آیا یہ درست ہے کہ پشاور میں شیلٹر ہومز قائم ہیں اور ان شیلٹر ہومز میں خواتین اور بچے بھی مقیم ہیں؟	(الف)	جی ہاں۔ پشاور میں بچوں اور خواتین کے لئے شیلٹرز ہومز قائم ہیں۔خواتین کے لئے دارلامان(Women Crisis Center) قائم ہیں۔بچوں کے لئے کئی ادارے قائم ہیں مثلاً زمونگ کور۔
(ب) (I)	اگر الف کا جواب اثبات میں ہوتو: پشاور میں ان شیلٹر ہومز کی تعداد کتنی ہے اور اس وقت شیلٹر ہومز میں مقیم خواتین اور بچوں کی تعداد کتنی ہے؟۔	(ب) (i)	پشاور میں خواتین کے لیے ایک دارلامان/ وومن کرائسس سنٹر قائم ہے۔جس میں 50 خواتین کی رہنے کی گنجائش ہے۔تاہم اس وقت رہنے والے خواتین کی تعداد 20 ہے۔جبکہ بچوں کے لئے پشاور میں "زمونگ کور" کے دو کیمپس ہیں (لڑکیوں کے لئے الگ اور لڑکوں کے لئے الگ)۔اس وقت ان دو کیمپس میں تقریبا 700 بچے اور بچیاں موجود ہیں۔
(ii)	ان اداروں/شیلٹر ہومز کو فنڈز فراہم کرنے کا طریقہ کار کیا ہے؟		وومن کرائسس سنٹر/ دارلامان کو ضلعی حکومت اکاؤنٹ VI سے فنڈز فراہم کی جاتی ہے۔جبکہ زمونگ کور کو صوبائی بجٹ سے فنڈز فراہم کیے جاتے ہیں۔
(iii)	ان شیلٹرز ہومز کی کارکردگی جانچنے سمیت شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانے کے لیے حکومت نے کوئی طریقہ وضع کیا ہے؟مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔	(iii)	حکومت نے اس ادارے کی کارگردگی اور مختلف پہلوں میں شفافیت یقینی بنانے کے لئے مختلف طریقے ہائے کار وضع کیں ہیں۔ مالی مالمات کی جانچ پڑتال کے لئے آڈیٹر جنرل آف پاکستان کا ادارہ وقتاً فوقتاً اپنی ذمہ داری پوری کرتا ہے۔اس کے علاوہ حکام بالا کے ہدایات پر محکمہ کے مجاز افسران بھی اداروں کا معائنہ کرتے رہتے ہیں۔ دارلاامان میں موجود خواتین کے فلاح و بہبود اور شکایات رفع کرنے کے لیے بھی طریقہ کار وضع ہے۔ان میں ان کی عزت نفس، ساری ضروریات، ہنر سیکھنے وغیرہ سب کا خیال رکھا جاتا ہے۔ان خواتین کے صحت اور دوسرے مسائل کے لئے ان کو ڈاکٹر اور ماہرین نفسیات کی خدمات بھی فراہم کی جاتی ہیں۔اس طرح بچوں کے معاملات جن میں تعلیم، صحت سب سہولیات شامل ہیں۔اور جانچ کا طریقہ کار وغیرہ بھی موجود ہے۔

CamScanner